www.dailypakistanbulletin.pk

کراچی اور تھٹھہ سے شائع ہونے والا مقبول اخبار

Daily Pakistan Bulletin Karachi

روزنامہ پاکستان بلیٹن کراچی

ABC Certified

چیف ایڈیٹر: سراج احمد

جلد نمبر 11 | جمعہ 13 مارچ 2026ء، بمطابق 23 رمضان 1447ھ | شمارہ 229 | قیمت 10 روپے

صدر مملکت نے نہال ہاشمی کو گورنر سندھ تعینات کرنے کی منظوری دے دی

صدر مملکت نے وزیراعظم کی ایڈوائس پر آئین کے آرٹیکل 48 اور 101 کے تحت گورنر سندھ کے عہدے کیلئے نہال ہاشمی کی منظوری دیدی

وزیراعظم شہباز شریف نے سمری منظوری کے لئے صدر پاکستان کو بھجوائی تھی، وزیراعظم کی نہال ہاشمی سے ملاقات میں گورنر کو مبارکباد دی

صدر نے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما نہال ہاشمی کو گورنر سندھ تعینات ہونے پر مبارک باد دی اور ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا

صدر مملکت آصف علی زرداری نے وزیراعظم شہباز شریف کی ایڈوائس پر آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آرٹیکل 48 اور 101 کے تحت گورنر سندھ کے عہدے کے لیے نہال ہاشمی کی تقرری کی سمری کی منظوری دے دی۔ صدر آصف علی زرداری نے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما اور سابق سینیٹر نہال ہاشمی کو گورنر سندھ تعینات ہونے پر مبارک باد دی اور ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے سمری منظوری کے لئے صدر پاکستان کو بھجوائی تھی، وزیراعظم کی نہال ہاشمی سے ملاقات میں گورنر کو مبارکباد دی گئی۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ نہال ہاشمی کو گورنر سندھ کی ذمہ داری سونپی جا رہی ہے، ہمیں امید ہے کہ وہ اپنی ذمہ داری بخوبی نبھائیں گے۔ ..... بقیہ صفحہ 3 کالم نمبر 30

مشرق وسطیٰ میں امریکی فوجی اڈے بندر گاہیں اور ریفائنریز حملوں کیلئے تیار ہیں

نومنتخب ایرانی سپریم لیڈر

آبنائے ہرمز کو بند رکھا جائے گا، دشمن پر دباؤ ڈالنے کیلئے آبنائے ہرمز کو بند رکھنا چاہئے، ایرانی رہنماؤں اور عوام کے درمیان رابطہ ہمیشہ قائم رہے گا، دشمن ایرانی عوام کو نشانہ بنا رہے ہیں، عوامی یکجہتی کے ساتھ دشمن کو شکست دیں گے

ہم اپنے شہداء خصوصاً مناب اسکول کے شہداء کا بدلہ لئے بغیر نہیں رہیں گے، دشمن کو ایرانیوں کے خون کا حساب دینا پڑے گا، ہم پڑوسیوں سے دوستانہ روابط پر یقین رکھتے ہیں، ہم صرف فوجی اڈوں کو نشانہ بنا رہے ہیں، پیغام

تہران (ویب ڈیسک) ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کے شہداء کے خون کا بدلہ لینے کا اعلان کر دیا اور کہا کہ مشرق وسطیٰ میں امریکی فوجی اڈے بند کریں، دو ٹوک الفاظ میں کہا ہے کہ ہم ایران کے نئے سپریم لیڈر تجتبیٰ خامنہ ای کے فیصلوں اور خصوصاً مناب اسکول کے شہداء کا بدلہ لینے کے فیصلے کی حمایت کرتے ہیں، ہمارے نئے سپریم لیڈر نے کہا ہے کہ ہم آبنائے ہرمز کو بند رکھیں گے، دشمن کو ایرانیوں کے خون کا حساب دینا پڑے گا، تجتبیٰ خامنہ ای نے کہا کہ آبنائے ہرمز کو بند رکھا جائے گا، دشمن پر دباؤ ڈالنے کیلئے آبنائے ہرمز کو بند رکھنا چاہئے، ایرانی رہنماؤں اور عوام کے درمیان رابطہ ہمیشہ قائم رہے گا۔ ایرانی سپریم لیڈر نے کہا کہ ہم پڑوسیوں سے دوستانہ روابط پر یقین رکھتے ہیں، ہم صرف فوجی اڈوں کو نشانہ بنا رہے ہیں، عوامی یکجہتی کے ساتھ دشمن کو شکست دیں گے، ایرانی عوام کا اتحاد بھیشہ قائم رہے گا، ہمیں اپنے دشمن کو شکست دینی ہے، ایرانی سپریم لیڈر نے کہا کہ عوام سے دنیا کو بتانا ہے کہ ایران کی عوام کو نشانہ بنانے والے بخشے نہیں جائیں گے، ایرانی عوام کا اتحاد بھیشہ قائم رہے گا، ایران

Daily Pakistan Bulletin Karachi
روزنامہ پاکستان بلیٹن کراچی
ABC Certified
چیف ایڈیٹر: سراج احمد | منیجنگ ایڈیٹر: کاشف مصطفیٰ
پبلشر مصنف نے آلآصف پرنٹنگ پریس آئی آئی چندریگر روڈ سے چھپوا کر شائع کیا۔
پلاٹ نمبر 42، فرخ فلور، ہیڈ آفس بلڈنگ، عبداللہ ہارون روڈ صدر کراچی سے شائع کیا۔
021-35210448 | 021-35210448
021-36450295
pakistanbulletinkarachi@gmail.com
pakbulletin.786@gmail.com
www.dailyPakistanbulletin.pk

پاکستان کے فتنہ الخوارج کے خلاف کارروائیاں جاری

افغان طالبان اور فتنہ الخوارج کے خلاف پاک فوج کی موثر جوابی کارروائیاں جاری ہیں جن میں پاک فوج نے ارندوز اور کرم سیکٹر میں بروقت کارروائی کرتے ہوئے اہم پوسٹوں اور مراکز کو چھڑا کر دیا۔ ان موثر حملوں اور جوابی کارروائیوں کے نتیجے میں بزدل افغان طالبان پوسٹیں چھوڑ کر فرار ہو گئے جبکہ پاک افواج افغان طالبان اور فتنہ الخوارج کے ٹھکانوں اور اسلحہ فوجی تنصیبات کو نشانہ بنا رہی ہیں۔ ادھر، چین نے کہا ہے کہ افغانستان میں موجود دہشت گرد تنظیمیں پڑوسی ممالک کے لیے سنگین خطرہ ہیں، طالبان رجیم ان کا خاتمہ کرے۔ اقوام متحدہ میں چین کے مستقل مندوب فو کونگ نے طالبان رجیم پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ افغانستان میں فتنہ الخوارج، ای ٹی آئی ایم، داعش اور دیگر دہشت گرد تنظیمیں سرگرم ہیں۔ چین افغانستان سے ہونے والی ہر قسم کی دہشت گردی کی سخت اور بھرپور مذمت کرتا ہے۔ چین کی طرف سے جو بات بھی کہی گئی ہے، پاکستان ایک طویل عرصے سے یہی کہتا آ رہا ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ افغانستان میں پرسنہ عناصر ہمیشہ کام کرتے رہے ہیں لیکن ان کا رویہ ہندسب کی تعلیم کے خلاف ہے۔ معصوم اور بے گناہ لوگوں کا خون بہانے کی کسی بھی مذہب میں اجازت نہیں ہے لیکن اس کے باوجود افغانستان میں موجود دہشت گرد عناصر خود کو مذہب کا ٹھیکیدار قرار دیتے ہوئے یہ کام مسلسل کر رہے ہیں۔ پاکستان افغانستان میں قائم طالبان کی عبوری حکومت کو کئی بار یہ احساس دلا چکا ہے کہ سرحد پار سے آنے والے تخریب کار پاکستان کے لیے مسائل کا باعث بن رہے ہیں لیکن افغان طالبان کی طرف سے ان کے خلاف کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی۔ اس دوران افغان طالبان نے پاکستان کو مطمئن کرنے کے لیے بارہا یہ ضرور کہا کہ ہم اپنی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہیں ہونے دیں گے لیکن اس سلسلے میں عملی اقدام کچھ نہیں کیا۔ مزید افسوس ناک بات یہ ہے کہ دہشت گرد عناصر سب کچھ بھارت کے ایما پر کر رہے ہیں جس کی حکومت مسلمانوں کے خون کی پیاسی ہے اور اپنے ملک میں شر پسند عناصر کو شہ دے کر ان سے مسلمانوں کا بھیانا حرام کر رہی ہے۔ اب پاکستان افغان طالبان سے مایوس ہو کر سرحد پار موجود تحریک طالبوں کے خاتمے کا کام خود شروع کیا ہے تو افغان طالبان رجیم کو ہوش کے ناخن لیتے ہوئے خطے میں امن کے قیام کے لیے کردار ادا کرنا چاہیے۔ افغان سرزمین کو دہشت گردی کے لیے استعمال نہ ہونے دینا بھی وقت کا تقاضا ہے۔

توانائی، بحران اور قومی ذمہ داری کا تقاضا

مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی اور پھیلتی ہوئی جنگی صورتحال نے پوری دنیا کی معیشت اور توانائی کے نظام کو غیر یقینی کیفیت سے دوچار کر دیا ہے۔ تیل پیدا کرنے والے خطے میں عدم استحکام کا براہ راست اثر عالمی منڈیوں پر پڑتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ جیسے ہی اس خطے میں تناؤ بڑھتا ہے، عالمی سطح پر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ اور سپلائی میں خدشات پیدا ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک کے لیے یہ صورتحال خاص طور پر تشویشناک ہوتی ہے کیونکہ یہاں توانائی کی ضروریات کا بڑا حصہ درآمدی تیل پر منحصر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب بھی عالمی سطح پر توانائی کا بحران پیدا ہوتا ہے تو اس کے اثرات پاکستانی معیشت، صنعت، زراعت اور عام شہری کی زندگی تک پہنچتے ہیں۔ موجودہ حالات میں جب مشرق وسطیٰ میں جاری تنازعہ عالمی توانائی مارکیٹ کو متاثر کر رہا ہے تو پاکستان کے مختلف سرکاری اور نجی اداروں نے ایندھن کی بچت اور توانائی کے مؤثر استعمال کے جو اقدامات شروع کیے ہیں، ان سے اثرات کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ اس سلسلے میں زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ یعنی زیڈ ٹی بی ایل کی جانب سے ایندھن کی احتیاط میں بچت، بجلی اور ڈیزل کے متبادل ذرائع کے استعمال میں اضافہ اور توانائی کے مؤثر استعمال سے متعلق جو آگاہی مہم شروع کی گئی ہے، وہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بینک کی جانب سے کسانوں کو شمسی توانائی سے چلنے والے ٹیوب ویلز کی تنصیب کے لیے آسان شرائط پر قرضے فراہم کرنے کا فیصلہ بھی ایک ایسا قدم ہے جو نہ صرف کسان کی پیداواری لاگت کو کم کرے گا بلکہ ملک کو بھی طویل المدت فائدہ پہنچائے گا۔ ڈیزل پر چلنے والے ٹیوب ویلز کی جگہ شمسی توانائی سے چلنے والے نظام اپنانے سے نہ صرف کسان کا منافع بڑھے گا بلکہ ملک کی درآمدی توانائی پر انحصار بھی کم ہوگا۔ یہ ایک ایسا منصوبہ ہے جو بیک وقت ماحول، معیشت اور زراعت تینوں کے لیے فائدہ مند ہے۔ اسی طرح بینک کی جانب سے کاشتکاروں کو توانائی کے مؤثر استعمال کے بارے میں تربیت فراہم کرنا بھی ایک اہم قدم ہے، کیونکہ بہت سے کسان آج بھی پرانے اور غیر مؤثر طریقوں سے کام لیتے ہیں جس کی وجہ سے وہ اپنی پیداوار کی لاگت کو کم نہیں کر پاتے۔ اگر ان کسانوں کو جدید طریقوں سے آگاہ کیا جائے تو وہ کم وسائل میں زیادہ بہتر نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ تمام اقدامات اسی صورت میں مؤثر ثابت ہوں گے جب ان کے ساتھ ساتھ مختلف اداروں کو بھی اپنی ذمہ داری سمجھتے ہوئے اپنے حصے کا کام کرنا ہوگا۔ ملک میں تیل اور گیس کی تلاش کے لیے جو محدود سی کوششیں کی جا رہی ہیں، ان کو بھی تیز کرنے کی ضرورت ہے تاکہ طویل المدت بنیادوں پر ملک کو توانائی کے بحران سے نکالا جا سکے۔ ایک اور اہم پہلو توانائی کے ضیاع کا ہے۔ ٹرانسمیشن لائنوں کی خستہ حالی، بجلی کی چوری اور غیر ضروری استعمال جیسے مسائل کو بھی سنجیدگی سے حل کرنا ہوگا۔ اگر ہم ان شعبوں میں بہتری لے آئیں تو ہماری ضرورت میں خاطر خواہ کمی آ سکتی ہے۔ آخر میں یہ کہنا ضروری ہے کہ توانائی کا بحران صرف حکومت کا مسئلہ نہیں بلکہ پوری قوم کا امتحان ہے۔ ہر شہری کو اپنی سطح پر ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا، کیونکہ اگر ہم نے آج سنجیدگی سے اقدامات نہ کیے تو آنے والے وقت میں حالات اور زیادہ مشکل ہو سکتے ہیں۔ وقت کا تقاضا یہی ہے کہ ہم ابھی سے بچت، بہتر منصوبہ بندی اور ذمہ دار رویے کو اپنا لیں تاکہ آنے والی نسلوں کو ایک محفوظ اور مستحکم توانائی کا نظام دے سکیں۔

سید مجتبیٰ رضوان

زراعت کی تباہی۔۔۔۔۔ذمہ دار کون؟

عرصہ دراز سے ہم یہ پڑھتے آ رہے ہیں کہ زراعت کو ہماری معیشت میں بنیادی حیثیت حاصل ہے اور ہماری آبادی کا ساٹھ فیصد دیہی علاقوں میں رہتا ہے۔ یہ کہ ہماری جی ڈی پی کا 50 سے 60 فیصد حصہ زرعی شعبے کی مدد سے ہی مرہون منت ہے اور یہ شعبہ 40% سے زائد لوگوں کو اپنے گھروں کے قریب ہی باعزت روزگار فراہم کرتا ہے اور سب سے اہم کہ ہماری GDP میں 28 فیصد کے لگ بھگ زرعی شعبے کا حصہ ہے۔ یعنی معیشت کا گراف نیچے جانے کے باوجود بھی زرعی شعبے کی شرح نمو بہتر سے بہتر ہوتی رہی۔ یہ حقیقت ہے کہ دنیا بھر میں پاکستان کو گندم، چاول اور کپاس کا گھر کہا جاتا تھا۔ کس قدر دکھ کی بات ہے کہ اب حکومت کی پالیسیوں کی وجہ سے صورتحال تشویش ناک حد تک بدل چکی ہے۔ ہمارا زرعی رقبہ اور اہم فصلوں کی ایکڑ پیداوار میں خاص کمی ہو چکی ہے کیونکہ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے ماہرین کے مطابق ہمارے زرعی آلات ناکارہ ہو چکے ہیں، پانی زرعی ادویات زرعی آلات ڈیزل بجلی کے نرخ بہت مہنگے ہو چکے ہیں جس کی وجہ سے کاشتکاروں کی ڈیڑھ ایکڑ پیداواری اخراجات ریکارڈ حد تک بڑھ چکے ہیں یہی وجہ ہے کہ اب کاشتکار کی خالصتاً اپنی محنت کی کمائی جانے کیسے کہاں چھوڑ دیتا ہے سمجھ نہیں آتی۔ اگر کاشتکار کی فصل اچھی ہو جائے تو اسے پیچھے کے ٹیڑھا رہنمیں ہاتھ ملتا رہ جاتا ہے آلو کی بمپر پیداوار ہونے کی وجہ سے کاشتکار اسے فروخت کرنے کے لیے در بدر کے دھکے کھا رہا ہے۔ حقیقت یہ کہ اگر کسی بھی مہنگے پر تو برائے صنعت کار ٹیکہ بھی کرے تو وزیر اعظم صنعت دوست وزیر اعلیٰ بھی کرے تو وزیر اعظم سمیت تمام وزیر مشیر اور کھوتی مشیری فوراً حرکت میں آ جاتی ہے اور منوں ٹنیکڑوں میں ان کا سستا مل ہو جاتا ہے کیونکہ صنعتکار اور تاجروں کے اثر و رسوخ کی وجہ سے کاشتکار ہر ان کا پریشر گیم بنا کر رہا ہے جبکہ غریب کاشتکار کی کوئی داد رسی نہیں ہے۔ دکھ کی بات تو یہ ہے کہ دیہی علاقوں کے ساہوکار اور دوکان سے منہ مٹھی بند کرنے والے عوامی نمائندے بھی ایوانوں میں کسانوں کے مسائل کے بارے میں آواز بلند نہیں کرتے۔ قارئین کو یہ جان کر حیرت ہو گی کہ اس Called Sez زرعی ملک میں وفاقی سطح پر وزارت خوراک و زراعت، لائیو سٹاک کا عرصہ دراز سے کوئی وجود ہی نہیں ہے اور یہ وزارت ختم ہو چکا ہے اور اس کی جگہ نئی وزارت تحفظی خوراک و تعاون کی گئی جس کی مثال نوٹ چھاپنے والی سکیورٹی پرنٹنگ کارپوریشن کا اعزاز دیا گیا ہے اور اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ حکومت نے غذائی تحفظ کا قومی ادارہ پاسکو بھی بند کر دیا ہے یہ ہماری

چوہدری ریاض مسعود

حکومت کی وزارت کے ساتھ ہی دعوت۔ پاکستان لیبر زرعی ملک میں اگر ہم زراعت خوراک وزراعت زراعت میں کیا غائب ترقی کریں گے آسانیاں ہمارے تھکران پر بند کر کیے کہ ہم کیسے کروں کے ہم کو سطح پر خوراک، زراعت، لائیو سٹاک کے الگ الگ وزارتیں کیوں قائم ہیں؟ اس لئے حکومت کو چاہیے کہ وہ پہلے فوڈ سیکیورٹی کی وزارت کا نام بدل کر کے وزارت خوراک، زراعت، لائیو سٹاک کے الگ الگ شرٹ سود پر قرضے دیئے جائیں۔ اگر حکومت ملک میں زرعی مشینری کے حقیقی معاملہ جاتی چاہتی ہے تو اسے کسانوں کی حالت زار کو بہتر بنانا چاہئے تو اسے مندرجہ ذیل ضروری اقدامات فوری طور پر کرنے ہوں گے۔ ستمبر کا مہینہ رہنما اور کسان بورڈ پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات حاجی محمد رمضان بھروانہ نے کہا کہ اگر حکومت کسانوں کو سستے داموں خالص ٹیج کھاد، زرعی ادویات، ڈیزل فراہم کرے تو زرعی مشینری کی لاگت ڈبل اور ٹرپل ہو گی۔ 50 ایکڑ کی فوری کی کریں۔ کسان کوآپریٹو زرعی بینک کو بحال کریں۔ کسان کوآپریٹو زرعی بینک کو شروع کرنے کے لیے کم از کم 50 ایکڑ کی شرط ختم کریں اور کم سے کم 5 ایکڑ کی شرط مقرر

01 بقیہ نمبر

جارحیت کے خلاف پاکی فوج کی جانب سے بھرپور اور فیصلہ کن جواب دیا جا رہا ہے۔ دوسری جانب ذرائع کا کہنا ہے کہ پاک فوج نے ڈوب سکتکر سے ملحقہ سرحدی علاقے میں کارروائی کرتے ہوئے افغان طالبان کی ایک پوسٹ کو نشانہ بنا کر تباہ کر دیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق اس کارروائی کے نتیجے میں افغان طالبان اور حافظ الخوارج کے متعدد اہلکار ہے فرار ہونے پر مجبور ہوگئے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ آپریشن غضب لٹھیق اپنے مقررہ اہداف کے حصول تک جاری رہے گا۔

02 بقیہ نمبر

رہنما نہال ہاشمی کی گورنر سندھ بننے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ وزیراعظم آفس کی جانب سے جاری اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف نے سری منظوری کے لیے صدر پاکستان کو ارکھا دی ہے۔

03 بقیہ نمبر

کی رہائش بند کرنے کی درخواست پر ساعت کی۔ مریم نواز کی جانب سے جاوید اکرم بھلی ایڈووکیٹ پیش ہوئے۔ عدالت نے تفتیشی کی عدم پیشی اور ریکارڈ پیش نہ کرنے پر ڈی جی نیب کو طلب کیا۔ نیب نے استدعا کی تھی کہ مریم نواز اور نواز شریف کے خلاف چودہری شوگر ملز کیس میں کرپشن کے شواہد نہیں ملے، لہٰذا عدالت مریم نواز اور نواز شریف کے خلاف چودہری شوگر ملز کی تحقیقات بند کرنے کی منظوری دے۔

04 بقیہ نمبر

میں بتایا گیا ہے کہ ایس آر پی نے ریونیو میں ٹیکوں اضافہ ممکن کیا ہے جس میں بلاواسطہ ٹیکس کی ریکارڈ وصولی بھی شامل ہے، جس کے باعث بلاواسطہ محصولات کی مالی استحکام کا ایک اہم ستون بن کر سامنے آیا ہے۔ انہوں نے ایس آر پی کو جدایت دی کہ ٹیکس نیٹ کو مزید وسیع کیا جائے اور ڈیجیٹل اصلاحات کے مزید آگے بڑھایا جائے تاکہ ریونیو وصولیوں میں عدالیہ پیش رفت کو مستحکم کیا جا سکے اور شفافیت میں اضافہ ہو۔ ایس آر پی کے چیئرمین نے بتایا کہ مالی سال 2025-2026 میں ادارے نے ریونیو میں ٹیکوں اضافہ ریکارڈ کیا جس کی بڑی وجہ طویل اور مسلسل کوششوں کے بعد بلاواسطہ ٹیکس کی 9.5 وصولی 9.5 روپے کی غیر معمولی وصولی تھی۔ فروری 2026ء میں مجموعی وصولی 34.86 ارب روپے رہی جو فروری 2025 میں جمع ہونے والے 24.664 ارب روپے کے مقابلے میں 41 فیصد زیادہ ہے۔ جولائی سے فروری کے دوران مجموعی وصولی 223.653 ارب روپے رہی جو گزشتہ سال اسی مدت میں جمع ہونے والے 182.605 ارب روپے کے مقابلے میں 24 فیصد زیادہ ہے۔ ذرائع اعلیٰ ہاؤس میں منعقدہ اجلاس میں چیف سیکریٹری آصف حیدر شاہ، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سیکریٹری آمنہ ہاشم عباس، سیکریٹری خزانہ فیاض شوتی، ہائیر میں سندھ ریونیو بورڈ واصف میمن، منیجنگ ڈائریکٹر ٹھرکیل ازبری بورڈ طارق علی شاہ، ایڈیشنل سیکریٹری خزانہ اصغر میمن، ممتاز مطاسیات اسد سعید، ایس آر پی کے ڈسٹرکٹ ممتاز بھگیو اور محکمہ خزانہ و ایس آر پی کے دیگر حکام نے شرکت کی۔ چیئرمین ایس آر پی واصف میمن نے ذرائع اعلیٰ کو بتایا کہ مالی سال 25-2024ء میں ایس آر پی نے 306.6 ارب روپے کی تاریخی وصولیاں کیں، جن میں سندھ سیلز ٹیکس آن سروسز (ایس ایس ٹی) کی مد میں 284.4 ارب روپے اور ایڈوانس ٹیکس کی مد میں 29.5 فیصد زیادہ ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ جون 2025ء میں ایس آر پی کی ٹیکس وصولی 34.86 ارب روپے رہی جو فروری 2026ء میں 9.5 ارب روپے کے بلاواسطہ ٹیکس کی غیر معمولی وصولی کے باعث ریونیو میں نمایاں اضافہ ہوا۔ فروری 2026 کی مجموعی وصولی 34.86 ارب روپے رہی جو فروری 2025ء میں حاصل ہونے والے 24.664 ارب روپے کے مقابلے میں 41 فیصد زیادہ ہے۔ جولائی سے فروری کے دوران مجموعی وصولی 223.653 ارب روپے رہی جو گزشتہ سال اسی عرصے کے 182.605 ارب روپے کے مقابلے میں 24 فیصد زیادہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے سندھ ریونیو بورڈ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ٹیکس دہندگان کو سہولت فراہم کرنا ضروری ہے کیونکہ وہ اس نظام کے اہم شراکت دار ہیں جس نے 40.2 ارب روپے جمع کیے جبکہ ٹیکس کیپٹکشن کا شعبہ 24.2 ارب روپے کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا۔ دیگر نمایاں کارکردگی دکھانے والے شعبوں میں پیکاری کا شعبہ 20.34 ارب روپے، فرنچائز سروسز 17.53 ارب روپے اور اشٹرنس 14.56 ارب روپے کے ساتھ شامل ہیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ٹاپ بڑے شعبوں نے مجموعی طور پر 155.6 ارب روپے ریونیو فراہم کیا جو کل وصولی کا 70 فیصد بنتا ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ایس آر پی نے ٹیکس دہندگان کی سہولت کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں جن میں ٹیکس دہندگان کی رجسٹریشن کے لیے ایک ہفتے کی مدت مقرر کرنا،

حکومت سندھ کا کفایت شعاری اقدامات مزید سخت کرنے کا فیصلہ

اجلاس میں سرکاری محکموں کیساتھ بلدیاتی اداروں کی گاڑیوں کے ایندھن میں بھی 50 فیصد کمی، 60 فیصد حصہ فوری طور پر گراؤنڈ کرنے کا فیصلہ ہوا

وسائل کے محتاط استعمال کو یقینی بنا رہے ہیں، فیصلوں کا مقصد عوامی خدمات کی فراہمی متاثر ہوئے بغیر توانائی کے استعمال میں کمی لانا ہے، شرجیل میمن

کراچی (اسٹاف رپورٹر) حکومت سندھ نے توانائی کے محتاط استعمال کو یقینی بنانے کے لیے کفایت شعاری اقدامات مزید سخت کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے سرکاری محکموں کے ساتھ ساتھ بلدیاتی اداروں کی گاڑیوں کے ایندھن میں بھی 50 فیصد کمی اور سرکاری گاڑیوں کا 60 فیصد حصہ فوری طور پر گراؤنڈ کرنے کا فیصلہ ہوا۔ کفایت شعاری کمیٹی نے سیکرٹری اسی اے کو روزانہ کی بنیاد پر رپورٹ پیش کرنے کی ہدایات دے دی۔ اجلاس میں گراؤنڈ کی جانیوالی گاڑیوں کی نمبر پلیٹس واپس لینے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ سیکرٹری ٹرانسپورٹ کو تمام گاڑیوں کی تفصیلات جمع کرنے کے لیے ہر ادارے کا نمائندہ مقرر کرنے کا حکم دیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ایندھن کی بچت کے لیے ہدایات کی خلاف ورزی پر متعلقہ گاڑی کو تحویل میں لیا جائے گا۔ سیکرٹری ٹرانسپورٹ نے اجلاس کو بتایا کہ صوبائی محکمہ خزانہ کے مطابق گزشتہ سال ایندھن کی مد میں 7 ارب 3 کروڑ روپے خرچ ہوئے تھے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ایندھن کی بچت کے لیے ہدایات جاری کی گئی ہیں